پریس ریلیز: فوری ترسیل کے لئے

ورلڈ بینک

نیوز ریلیز نمبر۔ ۲۰۰۵/۳۷۰/SAS

رابطہ کریں:
واشنگٹن میں: کرینہ مناسہ (۲۰۲) ۴۷۳-۱۷۲۹
KManasseh@worldbank.org
اسلام آباد میں: شہزاد شرجیل (۰۵۱) ۲۲۷۹۶۴۱-۴
SSharjeel@worldbank.org

عالمی بینک کی جانب سے پاکستان کو تونسہ بیراج کی بحالی اور جدید طرز تعمیر کے لیے 123 ملین امریکی ڈالر کا قرضہ فراہم کر دیا گیا

واشنگٹن، ۱۵ مارچ ۲۰۰۵ء: عالمی بینک نے منگل کے روز حکومتِ پاکستان کو دریائے سندھ پر واقع تونسہ بیراج کی بحالی کے لیے 123 ملین امریکی ڈالر کے قرضہ کی منظوری دی۔ تونسہ بیراج دو ملین ایکڑ اراضی کو سیراب اور جنوبی پنجاب کے دیہی علاقوں میں پینے کا پانی فراہم کرتا ہے جس سے لاکھوں کسانوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔

زراعت پاکستانی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور معاشی ترقی کے اہم ستونوں میں سے ایک ہے۔ GDP کا تقریباً ۲۵ فیصد حصہ زراعت سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ شعبہ دیہی علاقوں کی تقریباً پچاس فیصد آبادی کو روزگار فراہم کرتا ہے اور بالواسطہ یا بلاواسطہ ملک کی 60 فیصد سے زائد برآمد کا دارومدار بھی اسی شعبہ پر ہے۔ ملک کی تقریباً 80 فیصد قابلِ کاشت زمین اور 90 فیصد زرعی پیداوار کا انحصار آبپاشی پر ہوتا ہے۔ دریائے سندھ پر بنے ہوئے تمام بیراج پاکستان کے آبپاشی کے نظام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کا بنیادی مقصد پانی کا رخ نہروں کی جانب موڑنا ہے جو قابلِ کاشت زمین کے وسیع رقبے کو سیراب کرتی ہیں۔

پرانے بیراجوں میں پیدا ہونے والے مسائل کی وضاحت کرتے ہوئے عالمی بینک کے آبی زرائع کے سینئر ماہر جناب ژائیو کائی لی کہتے ہیں کہ بیراج کی نچلی سطح پر مسلسل دباؤ کی وجہ سے زمین بہہ جاتی ہے، مزید برآں کنکریٹ کی سطح میں پانی کے بہاؤ اور پرانی تعمیر کی وجہ سے ہونے والی توڑ پھوڑ بھی اس کا باعث بنتی ہے۔ ''تونسہ بیراج 1958ء میں پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ گزشتہ برسوں میں اس بیراج کی بحالی کی نشاندہی سب سے زیادہ کی جاتی رہی ہے۔ اس پر فوری کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ لاکھوں غریب کسانوں کو پانی کی عدم فراہمی کے باعث پڑنے والے سماجی اور معاشی اثرات سے بچایا جا سکے۔

یہ منصوبہ مظفر گڑھ اور ڈیرہ غازی خان کی نہروں سے منسلک علاقوں کی زیرِ کاشت زمین کی آبپاشی کو یقینی بنائے گا اور اس کے علاوہ تونسہ پنجند لنک کینال کے زریعے بھی جو کہ پنجند ہیڈ ورک کینال کو اضافی پانی فراہم کرتی ہے۔ تونسہ بیراج اور اس سے جڑے نظام کی بحالی اور ان کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ یہ منصوبہ دروازوں، چرخیوں اور پانی کے بہاؤ کو کنٹرول کرنے والی تنصیبات کو بھی جدید بنائے گا، طریقۂ کار اور نگہداشت کی صلاحیت میں بھی بہتری لائے گا؛ اور پنجاب کے دوسرے بیراجوں کی بحالی کے ڈیزائن میں معاون ثابت ہوگا۔

عالمی بینک کے پاکستان میں تعینات کنٹری ڈائریکٹر جناب جان وال کا کہنا ہے، ''یہ منصوبہ پنجاب کے پورے آبپاشی نظام کی بحالی کی شروعات ہے، جو کہ دنیا کے بڑے آبپاشی کے نظاموں میں سے شمار ہوتا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ''عالمی بینک گزشتہ کئی دہائیوں سے پاکستان کے آبی زرائع کی تعمیر و ترقی میں تعاون کرتا رہا ہے اور آنے والی دہائیوں میں بھی یہ تعاون جاری رہے گا''۔

123 ملین امریکی ڈالر کا قرضہ ترقی اور تعمیرِ نو کے بین الاقوامی بینک (International Bank for Reconstruction and Development) کی جانب سے دیا گیا ہے جس پر سود کی ایک فلکسڈ شرح ہے اس قرضے کی مدت 20 سال ہے جس میں 5 سال کا رعایتی عرصہ بھی شامل ہے۔

پاکستان میں عالمی بینک کی سرگرمیوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں

www.worldbank.org.pk